کیری لوگر بل کے حساس مسئلہ پر گول میز کانفرنس بلائی جائے۔ الطاف حسین

تمام جماعتوں کا مؤقف سن کر عوام کی خواہشات اورامنگوں کے مطابق فیصلہ کیا جائے

جو بات قومی سلامتی اور ملکی وقومی مفاد کے خلاف ہوگی ہم اس کی کھل کر مخالفت کریں گے

ایم کیوایم پنجاب سمیت ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ اورایماندار افراد کو سیاست میں آگے لائے گی

''تھنکرز اینڈ رائٹرز فورم'' کی جانب سے ایم کیوایم کی قیادت کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب

لندن۔۔۔8، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ کیری لوگر بل ایک انتہائی حساس قومی معاملہ ہے اوراس بل کی بعض شقوں کاتعلق قومی سلامتی کے امور سے ہے اسلئے آنکھ بند کرکے اس بل کی حمایت یا مخالفت نہیں کی جاسکتی۔انہوں نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ کیری لوگر بل کے حساس مسئلہ پر گول میز کانفرنس بلائی جائے اوراس میں تمام جماعتوں کا مؤقف سن کر عوام کی خواہشات اورامنگوں کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اورموروثی سیاست کے طلسم کوتوڑا ہے اورایم کیوایم پنجاب سمیت ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ اورایماندار افراد کوسیاست میں آگے آنے کا موقع فراہم کرے گی۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کولاہور پریس کلب میں ایک ادبی تنظیم ''تھنکرز اینڈ رائٹرز فورم'' کی جانب سے ایم کیوایم کی قیادت کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ سے ٹیلی فون پرخطاب کرتے ہوئے کہی۔استقبالیہ کا موضوع'' پنجاب میں متحدہ قومی موومنٹ کی تحریکِ نو، سیاسی عمل میں تبدیلی، شعور، تشکیل اورتعمیرنو'' تھا۔استقبالیہ میں ''انجمن ترقی پسند مصنفین'' اور دیگرادبی وثقافتی تنظیموں کے ارکان کے علاوہ دانشوروں، کالم نگاروں، ادیبوں، شعراء، مصنفین اورصحافیوں نے شرکت کی نے بھی شرکت کی۔ استقبالیہ میں ایم کیوایم کی اراکین رابطہ کمیٹی اورایم کیوایم پنجاب کے دیگر ذمہ داران بھی شریک تھے۔استقبالیہ سے رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹرعلی حسین، قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدررضوی، تھنکرز اینڈ رائٹرز فورم کے صدرڈاکٹر افتخارحسین بخاری، پروفیسر نثارصفدر، ڈاکٹر خالدشوق اورڈاکٹر عاصم محمودخان نے خطاب کیا۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے شرکاء کے سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کیری لوگر بل کے حوالے سے کہا کہ یہ ایک انتہائی حساس قومی معاملہ ہے، ایم کیوایم کے آئینی وقانونی ماہرین اس بل کا جائزہ لے رہے ہیں جواپنی سفارشات رابطہ کمیٹی کودیں گے پھر رابطہ کمیٹی اس حساس اورقومی سلامتی کے معاملہ پر پالیسی مؤقف اختیار کریگی۔انہوں نے کہا کہ کیری لوگر بل کی بعض شقیں ہماری قومی سلامتی، ایٹمی پروگرام، مسلح افواج کے اموراورداخلی سلامتی سے متعلق ہیں اسلئے آنکھ بند کرکے اس بل کی حمایت یا مخالفت نہیں کی جاسکتی۔انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ جو بات ملک وقوم کے مفاد میں ہوگی ہم اس کی بھرپور حمایت کرینگے لیکن جو بات قومی سلامتی اورملکی وقومی مفاد کے خلاف ہوگی ہم اسکی کھل کرمخالفت کریں گے اور یہ ایم کیوایم کا جمہوری حق ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک اصول پسند جماعت ہے جس کی اپنی آئیڈیالوجی ہے، ایم کیوایم نے ہمیشہ قومی سلامتی اورعوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی پالیسیاں بنائی ہیں اورآئندہ بھی ایسا ہی کریگی۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ کیری لوگر بل کے حساس قومی مسئلہ پر تمام جماعتوں کی گول میز کانفرنس بلا کران کا مؤقف سنا جائے تاکہ صدر، وزیراعظم اور پیپلزپارٹی کے آئینی ماہرین کے سامنے عوام کا مؤقف آسکے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس حساس مسئلہ پر صدرمملکت، وزیراعظم اورحکومت جمہوری انداز اپناتے ہوئے نہ صرف عوام کواعتماد میں لیں گے بلکہ عوام کی امنگوں اورخواہشات کا احترام بھی کرینگے اوراس کی روشنی میں فیصلہ کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم طویل کٹھن اورمشکل حالات کا سامنا کرنے کے بعد صوبہ پنجاب میں تنظیم نوکررہی ہے اوراپنے فلسفہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی کے تحت پنجاب کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں شعوری بیداری کا عمل کررہی ہے، اس سلسلے میں جلد ہی پنجاب میں ایم کیوایم ایک بڑا کنونشن منعقد کرے گی۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے عوام اوردانشور باشعور، وسیع النظر اور کھلے ذہن کے مالک ہیں، ایم کیوایم انہیں ساتھ لیکر ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کا پرامن انقلاب لائیگی۔ایم کیوایم عوام میں شعوری بیداری پیدا کرکے ایسا انقلاب لانا چاہتی ہے جہاں کھلے ذہن کے تعلیم یافتہ اورایماندار افراد کوانتخابات میں حصہ لینے اورایوانوں میں پہنچنے کا حق مل سکے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں روایتی سیاسی کلچر کے باعث تمام جماعتوں میں ایک مخصوص طبقہ کی گرفت ہے جس میں جاگیردار، وڈیرے، سرداراور بے پناہ دولت رکھنے والے بڑے سرمایہ دارشامل ہیں جوانتخابات میں حصہ لینے کیلئے کروڑوں روپے خرچ کرتے ہیں اوراس روایتی کلچر کی وجہ سے غریب ومتوسط طبقہ کے عام پڑھے لکھے اورایماندار افراد کوانتخابات میں آگے آنے کا موقع نہیں ملتا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم، پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ غریب اورمڈل کلاس طبقہ کی قیادت کومتعارف کرایا اورغریب ومتوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ افراد کوسینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی اور بلدیاتی ایوانوں میں بڑے بڑے جاگیرداروں، وڈیروں اورسرمایہ داروں کے برابر بٹھایا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے فرسودہ جاگیردارانہ معاشرے میں موروثی سیاست کے

طلسم کو توڑا ہے جس کی مثال یہ ہے کہ نہ تو آج تک الطاف حسین نے سینیٹ، قومی، صوبائی اسمبلی اور بلدیاتی الیکشن لڑا اور نہ ہی اس کے کسی بھائی، بہن یا دیگر رشتہ داروں نے انتخابات میں حصہ دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کی دیگر سیاسی و مذہبی جماعتیں انتخابی ٹکٹ فروخت کرتی ہیں اور اپنے امیدواروں سے لاکھوں روپے وصول کرتی ہے جبکہ ایم کیوایم انتخابی ٹکٹوں کی فروخت نہیں کرتی بلکہ وہ اپنے امیدواروں کی انتخابی فیس بھی خود جمع کراتی ہے۔ ایم کیوایم 1987ء سے انتخابات میں حصہ لیتی چلی آ رہی ہے اور آج 2009ء تک مری، اسلام آباد، لاہور یا ڈیفنس، کلفٹن کراچی میں نہ تو الطاف حسین کے محلات ہیں اور نہ ہی ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں کی جاگیریں ہیں۔ ایم کیوایم نے ملک میں اس کرپشن کی روایت کو بھی توڑا ہے اور ایوانوں میں ایماندار افراد کو بھیجا اور ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک پر ایماندار افراد کی حکومت ہو تاکہ پاکستان کو کرپشن فری ریاست بنایا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں جاگیردارانہ ذہنیت کے باعث یہ تصور کرلیا گیا ہے کہ پنجاب کے غریب و متوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ اور ایماندار افراد کبھی اسمبلیوں اور ایوانوں میں نہیں جاسکتے۔ ایم کیوایم کا حق پرستانہ فکر و فلسفہ پھیل رہا ہے اور انشاء اللہ پنجاب سے بھی غریب و متوسط طبقہ کے پڑھے لکھے اور ایماندار افراد ایوانوں میں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے عوام میں سیاسی بیداری کے ساتھ ساتھ عوام کو مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا بھی درس دیا، ایم کیوایم میں تمام مکاتب فکر، مسالک اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں اور ایم کیوایم انہیں پاکستان کا برابر کا شہری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے فکر و فلسفہ کو دبانے کیلئے اس کے خلاف ریاستی طاقت کا استعمال کیا گیا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور کارکنان کی قربانیوں کے بعد آج ایم کیوایم کا پیغام ملک بھر میں پھیل رہا ہے اور ملک بھر کے عوام جوق در جوق ایم کیوایم میں شامل ہو رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے موجودہ حکومت کی جانب سے گلگت بلتستان کے عوام کو حقوق فراہمی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ شمالی علاقہ جات کے عوام کے بنیادی مسائل بھی حل کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے انتخابات میں ایم کیوایم تمام نشستوں سے حصہ لے رہے ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک امن پسند جماعت ہے جو ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے، ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کو روکنے کیلئے اسے دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا کیونکہ جاگیردارانہ معاشرے میں غریب و متوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت کو برداشت نہیں کیا جاتا۔ اپنی وطن واپسی کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مجھ پر کئی مرتبہ قاتلانہ حملے ہوئے لیکن جب مجھ پر بموں سے قاتلانہ حملے کئے گئے تو مرکزی کمیٹی اور تمام کارکنان نے متفقہ فیصلہ کرتے ہوئے کہا کہ الطاف بھائی آپ ملک سے باہر چلے جائیں اور بیرون ملک رہ کر ہماری رہنمائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میرا وطن ہے اور میں وطن واپس آنا چاہتا ہوں اور جب بھی میرے ساتھی مجھے گرین سگنل دینگے میں فوراً وطن واپس آجاؤنگا۔ سانحہ 8، اکتوبر 2005ء کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چار سال قبل آج کے دن آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ میں لاکھوں افراد تباہ و برباد ہوئے اور زلزلہ متاثرین کیلئے جس طرح ایم کیوایم نے کئی ماہ تک مسلسل امدادی کارروائیاں کیں اس طرح کسی بھی سیاسی جماعت نے امدادی کارروائیاں نہیں کیں۔ انہوں نے زلزلہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کیا اور انکے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔

آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں زلزلہ سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے مزید ٹھوس اور عملی اقدامات کئے جائیں، الطاف حسین

ایم کیوایم زلزلہ سے متاثرہ خاندانوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کردار ادا کرتی رہے گی

سانحہ 8، اکتوبر 2005ء کے شہداء کی چوتھی برسی کے موقع پر بیان

لندن۔۔۔8 اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سانحہ 8 اکتوبر 2005ء کے شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیوایم آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ سے متاثرہ خاندانوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کردار ادا کرتی رہے گی۔ سانحہ 8 اکتوبر کے شہدا کی چوتھی برسی پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم دکھی انسانیت کی عملی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور ایم کیوایم کی عملی خدمات کا دنیا بھر میں اعتراف کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر میں قیامت خیز زلزلہ کے بعد ایم کیوایم کے منتخب نمائندگان، کارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے جس طرح اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھ کر متاثرین کی عملی امداد کی ہے، انہیں غذائی اجناس اور طبی امداد فراہم کی ہے اس کی مثال نہیں ملتی اور آئندہ بھی ایم کیوایم زلزلہ سے متاثرہ خاندانوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کردار ادا کرتی رہے گی۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں زلزلہ سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے مزید ٹھوس اور عملی اقدامات کئے جائیں۔

انشاءاللہ ایم کیوایم جلد ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے طور پر سامنے آئے گی، طاہر کھوکھر، وزیر سیاحت، آزاد کشمیر

چکار جھیل آزاد کشمیر میں 8/ اکتوبر 2005ء کے شہدائے زلزلہ کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے دعائیہ تقریب سے خطاب

مظفرآباد۔۔۔08/ اکتوبر 2009ء

زلزلہ کو چار سال مکمل ہونے اور شہدائے زلزلہ کی چوتھی برسی کے موقع پر وزارت سیاحت آزاد کشمیر کے زیر اہتمام چکار میں زلزلے سے بننے والی زلزال جھیل کے کنارے شہدائے زلزلہ کی یاد میں دعائیہ تقریب کا انعقاد، زلزلہ سے متاثرہ سینکڑوں یتیم بچوں نے شہدائے زلزلہ کی یاد میں دیے جلائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے فضاء میں غبارے چھوڑے اور خصوصی دعائیں مانگیں مظفرآباد سے مشرق کی جانب تقریبا 35 کلومیٹر کے فاصلے پر 2005 کے تباہ کن زلزلے کے دوران چار گاؤں مکمل تباہ ہو گئے تھے اور پہاڑ ٹوٹنے کی وجہ سے ایک قدرتی جھیل نمودار ہوئی ہے۔اس جھیل کے نیچے اور گردونواح میں چار گاؤں کے کم از کم 575 افراد کی نعشیں آج تک ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔زلزلہ کی چوتھی برسی کے موقع پر وزارت سیاحت نے جھیل کے کنارے سینکڑوں یتیم بچے جن کے والدین زلزلے کے دوران شہید ہو گئے تھے کو جمع کر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔مظفرآباد میں زلزلہ متاثرہ یتیم بچوں کی کے سکول کے طلبا و طالبات کو خصوصی طور پر جھیل پر لے جایا گیا جہاں انہوں نے اس مقام پر شہید ہونے والے افراد کی یاد میں 575 دیے جلائے اور اتنی ہی تعداد میں غبارے ہوا میں چھوڑ کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔دعائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر وزیر سیاحت سپورٹس کلچر وامور نوجوانان طاہر کھوکھر نے کہا کہ زلزلہ متاثرہ علاقوں کے عوام چار سال گزرنے کے باوجود اس تباہ کن سانحے کو ابھی تک بھول نہیں سکے آٹھ اکتوبر کا دن ہر سال ان کے زخم تازہ کر دیتا ہے تعمیر نو کے عمل میں بلا جواز تاخیر اور طے شدہ پالیسوں سے انحراف کی وجہ سے عوام میں مایوسی پھیل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ زلزلے نے اگر چہ نظام زندگی بری طرح متاثر ہوا مگر اس سے سیاحت کے شعبے کو بالواسطہ طور پر فائدہ ہوا اسے ایک موقع سمجھ کر فائدہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے زلزلے سے بننے والی چکار جھیل کی سیاحتی اہمیت کے پیش نظر یہاں سیاحوں کی تمام ضروریات کو پورا کرنے اور اسے ایک اہم سیاحتی مرکز بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے جھیل کی خوبصورتی کو اجاگر کرنے اور یہاں بنیادی سیاحتی سہولیات کی فراہمی کے لئے وزیر اعظم پاکستان کے دورہ مظفرآباد کے دوران خصوصی پیکج حاصل کیا جائے گا اور انہیں جھیل کا فضائی دورہ کروایا جائے گا۔زلزلہ زدہ علاقوں کے عوام کی بحالی اور امدادی کاموں میں ایم کیوایم اور خدمت خلق سمیت تمام رفاعی اداروں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا قائد تحریک الطاف حسین بھائی نے جس انداز میں زلزلہ زدہ علاقوں میں امدادی کاموں کی خود نگرانی کی ہے اس پر آزاد کشمیر کے عوام ان کے شکر گزار ہیں۔ان کے اس عمل سے ان کے نظریات اور فلسفے کو تقویت ملی ہے اور انشاءاللہ ایم کیوایم جلد ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے طور پر سامنے آئے گی۔تقریب سے ڈی جی سیاحت ڈاکٹر محسن شکیل اور سلیم اعوان نے بھی خطاب کیا اور سجادہ نشین دربار عالیہ بنی حافظ پیر محمد شفیع نے شہدائے زلزلہ کے ایصال ثواب کیلئے خصوصی دعا کی۔

ایم کیوایم گلگت بلتستان کیلئے مثالی ترقیاتی منصوبے تیار کرے گی، حق پرست امیدواران

راجہ اعظم، عابد حسین اور نور حسن نے جی بی ایل اے 12 اسکردو 6 تحصیل شگر سے کاغذات نامزدگی جمع کرادیئے

گلگت ۔۔۔ 8 اکتوبر 2009ء

گلگت و بلتستان قانون ساز اسمبلی کے 12 نومبر کو ہونے والے انتخابات کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدواروں راجہ اعظم خان، عابد حسین اور نور حسن نے جی بی ایل اے 12 اسکردو 6 تحصیل شگر سے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرادیئے۔ایم کیوایم کے یہ حق پرست امیدوار، کارکنوں اور حامیوں کی ایک بڑی ریلی نکالی گئی جس نے شہر کے مختلف علاقوں اور شاہراہوں پر گشت کیا۔ریلی بعد میں رٹرننگ آفیسر کے دفتر پہنچی جہاں حق پرست امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ریلی کے شرکاء موٹر سائیکلوں، کاروں، جیپوں اور دیگر سینکڑوں گاڑیوں میں سوار تھے۔اس موقع پر ریلی کے شرکاء ایم کیوایم کے پرچم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اٹھائے ہوئے تھے۔ریلی کے شرکاء شہر میں گشت کے دوران ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق میں فلک شگاف نعرے لگاتے رہے۔بعد ازاں یہ ریلی ایک بڑے جلسے میں تبدیل ہوگئی جس سے ایم کیوایم کے مقامی رہنماؤں اور حق پرست امیدواروں نے خطاب کیا۔انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین مظلوم ومحکوم عوام کیلئے نجات دہندہ کی حیثیت رکھتے ہیں، ایم کیوایم ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جو غریب اور متوسط طبقے کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو منتخب کرا کے اقتدار کے ایوانوں میں بھیجتی ہے۔انہوں نے اسکردو کے عوام سے کہا کہ وہ ایم کیوایم کے حق پرست امیدواروں کامیاب بنائیں، ایم کیوایم کے حق پرست نمائندے گلگت وبلتستان قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں کامیابی کے بعد قائد تحریک الطاف حسین کے فلسفے کی روشنی میں عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کیلئے مثالی منصوبے تیار کریں گے۔

حق پرست صوبائی وزیر نادیہ گبول کی نانی کے انتقال پر الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔8اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست صوبائی وزیر محترمہ نادیہ گبول کی نانی کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے نادیہ گبول سمیت مرحومہ کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی افسوس وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا ہے کہ میں اورایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین)دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے بھی حق پرست صوبائی وزیر نادیہ گبول کی نانی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت،درجات کی بلندی اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعائیں کیں۔

حق پرست صوبائی وزیر نادیہ گبول کی نانی انتقال کرگئیں
تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی،حق پرست نمائندوں کی شرکت

کراچی۔۔۔8اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرست صوبائی وزیر محترمہ نادیہ گبول کی نانی جمعرات کی صبح انتقال کرگئیں۔مرحومہ کے پسماندگان میں شوہر،چار بیٹے اور آٹھ بیٹیاں شامل ہیں۔دریں اثناء مرحومہ کو بعد نماز عصر میوہ شاہ قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا اور مرحومہ کی نماز جنازہ لیاری کی مقامی مسجد میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون،سندھ اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر سید سردار احمد،حق پرست اراکین اسمبلی،ٹاؤن ناظمین،یوسی ناظمین،کونسلرز،ایم کیوایم لیاری سیکٹر کمیٹی وعلاقائی یونٹس کمیٹیوں کے ذمہ داران،کارکنان،ہمدردوں اور مرحومہ کے عزیزواقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

محبان پاکستان کے وفد کی الطاف حسین کے والدین،بھائی اور بھتیجے کی قبروں پر فاتحہ خوانی

کراچی۔۔۔8اکتوبر2009ء

محبان پاکستان اوورسیز مڈل ایسٹ کے کوآرڈی نیٹر شمشاد علی صدیقی کی سربراہی میں خلیجی ممالک سعودی عرب،متحدہ عرب امارات،کویت،دوحہ،قطر،مسقط اور عمان سے آئے ہوئے اوورسیز کے دس رکنی نمائندہ وفد نے پاپوشنگر اور شہداء قبرستان جاکر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے والدین اور بھائی ناصر حسین شہید اور بھتیجے عارف حسین شہید سمیت تمام حق پرست شہداء کی قبروں پر فاتحہ خوانی کی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔خلیجی ممالک سے آئے ہوئے وفد میں ڈاکٹر نعیم،محمد افضل،نواز غوری،امتیاز طاہر،راشد علی،عمران عثمان،طاہر خانزادہ،عتیق الرحمٰن،کفیل صدیقی اور اظہر قاسم شامل تھے۔

قمبر شہداد کوٹ میں معصوم بچیوں کو فرسودہ رسم ونی کی بھینٹ چڑھانے کا نوٹس لیا جائے،خواتین اراکین اسمبلی

کراچی۔۔۔8اکتوبر2009ء

حق پرست ارکان سندھ اسمبلی بلقیس مختار،زریں مجید اور حسنہ آفتاب نے قمبر شہداد کوٹ،وارہ کے گوٹھ گاہی خان چانڈیو میں وڈیرے محمد ابراہیم کی سربراہی میں کاروکاری کے جرگے میں دومعصوم بچیوں کو ونی کرنے کے فیصلہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ سندھ میں معصوم بچیوں کو سیاہ اور فرسودہ رسومات کی بھینٹ چڑھانے کا نوٹس لیا جائے اور ذمہ دار افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سندھ میں جاگیردار اور وڈیرے ذاتی مفادات اور دشمنیاں نکالنے کیلئے کاروکاری اور ونی جیسی فرسودہ رسومات کا استعمال کررہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ قمبر شہداد کوٹ کے گاہی خان چانڈیو گوٹھ میں وڈیرے محمد ابراہیم کے جرگے میں معصوم بچیوں کو ونی کرنے کا عمل بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جس میں بچیوں کے والد پر بھاری جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں تسلسل کے ساتھ اس قسم کی واقعات لمحہ فکریہ ہے اور حکومت کی رٹ پر سوالیہ نشان ہے جس سے سندھ کے غریب ہاری اوران کے اہل خانہ میں شدید خوف پایا جارہا ہے اور وہ جانیں بچانے کیلئے نقل مکانی پر مجبور ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی سندھ میں سینکڑوں خواتین اور معصوم بچیوں کو کاروکاری اور ونی جیسی سیاہ رسومات کی بھینٹ چڑھایا جاچکا ہے جن کے قتل میں ملوث

وڈیرے اور جاگیردار آج تک قانون کی گرفت سے آزاد ہیں۔حق پرست خواتین اراکین سندھ اسمبلی بلقیس مختار، زرین مجید اور حسنہ آفتاب نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ قمبر شہداد کوٹ میں وڈیرے کی جانب سے معصوم بچیوں کو ونی کرنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور فرسودہ اور سیاہ رسومات کے خاتمے کیلئے مثبت اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔

سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 122 کی کمیٹی رکن محمد آفتاب خان رضوی کی والدہ حلیمہ بیگم، ایم کیو ایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 197 کے کارکن محمد جاوید کی والدہ حسنین بیگم، ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 121 کے کارکن علی عمران کی والدہ سلمیٰ خاتون، اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 119 کے کارکن اکبر خان کی والدہ آمنہ خاتون اور ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر یونٹ 74 کے کارکن کامران کی والدہ نسیم بانو کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

صوبائی وزیر شیخ محمد افضل نے LRBT میں معمر ترین خاتون کی عیادت کی

کراچی۔۔۔8اکتوبر2009ء

حق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل (خالد عمر) نے LRBT آئی اسپتال میں نوشہرہ پشاور کی رہائشی 140 سالہ معمر ترین خاتون فاطمہ بی بی کی آنکھوں میں سفید موتیے کے کامیاب آپریشن ہونے کے بعد عیادت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی خیریت دریافت کی اور انہیں بینائی لوٹنے کی مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر ان کے ہمراہ ایل آر بی ٹی آئی اسپتال کے چیف کنسلٹنٹ افتھلمو لوجسٹ ڈاکٹر سید فواد رضوی اور دیگر بھی موجود تھے۔صوبائی وزیر نے معمر خاتون کی مکمل صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا۔فاطمہ بی بی نے صوبائی وزیر کا شکریہ ادا کیا اور قائد تحریک الطاف حسین کی درازی عمر اور ایم کیو ایم کی کامیابی کیلئے دعائیں کیں۔

پنجاب کنونشن جاگیردارانہ نظام کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا، وسیم قریشی
مظلوم عوام الطاف حسین کو نجات دہندہ تصور کرتے ہیں، لال قلعہ گراؤنڈ میں لیبر ڈویژن کے اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔7،اکتوبر2009ء

مرکزی لیبر ڈویژن متحدہ قومی موومنٹ کے انچارج وسیم قریشی نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کا پنجاب کنونشن ملکی سیاست کا رخ تبدیل کردیگا اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ لیبر ڈویژن کے اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔اجلاس میں لیبر ڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے اراکین کے علاوہ مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے ذمہ داران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔وسیم قریشی نے کہا کہ ملک بھر کے مظلوم ومحنت کش عوام پنجاب کنونشن میں بھرپور انداز میں شرکت کرکے اس بات کا اظہار کرینگے کہ وہ قائد تحریک الطاف حسین کو اپنا نجات دہندہ تصور کرتے ہیں اور جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے ایم کیو ایم کی جدوجہد میں پوری طرح شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین ہی وہ قائد ہیں جن کی قیادت میں ملک معاشی، معاشرتی اور انتظامی طور پر تیزی سے ترقی کرسکتا ہے، پاکستان کے تمام مسائل کا حل قائد تحریک کے فکر وتدبر، قائدانہ صلاحیتوں اور رہنمائی میں پوشیدہ ہے۔وسیم قریشی نے کہا کہ ملک پر حق حکمرانی صرف اور صرف 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے افراد کا ہے، گلگت بلتستان کے عوام قائد تحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفہ پر عمل پیرا ہوکر ایم کیو ایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں۔

☆☆☆☆☆